2626 ـ نماز اوابین

سوال

گزارش ہے کہ نماز اوابین کی کیفیت بیان کریں، اور اس کی کیا دلیل ہے وہ بھی بیان فرمائیں، کیونکہ اس نماز کے متعلق میں کسی حدیث کی تحدید نہیں کر سکتا، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صلاۃ اوابین چاشت کی نماز یعنی صلاۃ ضحی ہے، جو سورج اونچا ہونے اور تقریبا ظہر کے قریب دو یا چار یا چھ یا آٹھ رکعت پڑھی جاتی ہے، اور اسے گرمی ہونے تك مؤخر کرنا افضل ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ:

زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قباء والوں کی طرف گئے تو وہ لوگ نماز ادا کر رہے تھے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز اوابین اس وقت ہے جب اونٹ کے بچے کے پاؤں ریت کے گرم ہونے سے جلیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1238).

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ:

زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سورج نکلنے کے بعد مسجد قباء آئے یا مسجد قباء میں داخل ہوئے تو لوگ نماز ادا کر رہے تھے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز اوابین اس وقت ادا کرتے تھے جب اونٹ کے بچوں کے قدم گرمی کی شدت سے ریت گرم ہونے سے جلیں "

اور مسلم کی ایك روایت میں ہے کہ:

قاسم شیبانی زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے:

كيا انہيں علم نہيں كہ اس وقت كے علاوہ نماز افضل ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا ہے:

" نماز اوابين اس وقت ہے جب گرمى كى شدت سے ريت گرم ہونے كى بنا پر اونٹ كے بچوں كے قدم جليں"

صحيح مسلم حديث نمبر (1237).

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان: " نماز اوابين اس وقت ہے جب گرمى كى شدت سے ريت گرم ہونے كى بنا پر اونٹ كے بچوں كے قدم جليں" ترمض تاء اور ميم پر زبر ہے، اور الرمضاء: اس ريت كو كہتے ہيں جو سورج كى وجہ سے گرم ہو چكى ہو، يعنى جب اونٹ كے چھوٹے بچوں كے قدم جليں (تو وہ زمين گرم ہونے كى بنا پر اپنے پاؤں اٹھائے اور زمين پر ركھے).

اور الاواب: مطيع كو كہتے ہيں.

اور ايك قول يہ ہے كہ: اطاعت كى طرف پلٹنے والے كو كہتے ہيں.

اور حديث ميں اس وقت نماز كى فضيلت بيان ہوئى ہے، اور چاشت كى نماز كا افضل وقت يہ ہے، اگرچہ يہ طلوع شمس سے ليكر زوال تك ادا كرنى جائز ہے.

شرح مسلم للنووى.

واللہ اعلم .